© rasailojaraid.com

کافی عرصہ تک آپ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ سے وابستہ رہے اور یہ حقیقت ہے کہ اس ادارہ کیلئے آپ نے جو خدمات سرانجام دیں اور جو فکری، تحقیقی اور علمی ورثہ اس کیلئے چھوڑا، ادارہ کیلئے یہ ذخیرہ بجا طور پر سرمایۂ افتخار ہے اور رہیگا۔ ادارہ کی طرف سے آپ کی حیات ہی میں آپکی علمی خدمات کے اعتراف کے طور پر مختلف اہلِ علم حضرات اور دانشوروں نے آپ کی ہمہ پہلو شخصیت پر مولانا محمد حنیف ندویؒ کے ساتھ ایک شام کی تقریب کیلئے یہ مقالات تحریر کیے تھے جس کی صدارت اُس وقت کے وزیرِ تعلیم ڈاکٹر محمد افضل نے کی تھی، بعد میں ان مقالات کی کتابی شکل میں اشاعت کا انتظام بھی کیا گیا لیکن کتابت ہو جانے کے باوجود اس کی اشاعت میں تاخیر ہوتی گئی دوسری طرف مولانا کی صحت بھی کمزور ہوتی رہی تا آنکہ پیامِ اجل آپہنچا اور اپنے مداحوں کی سوغات کو قبول کیے بغیر اس عالمِ فانی سے رحلت فرما گئے۔

زیرِ نظر کتاب انہی مقالات کا مجموعہ ہے جس کو دو ایک مضامین کے اضافہ کے ساتھ مولانا محمد اسحٰق بھٹی نے ترتیب دیا ہے۔ مولانا محمد اسحٰق بھٹی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اس عظیم علمی شخصیّت پر یہ بیش قیمت جواہر پارے اہلِ علم کے سامنے رکھ دیئے۔ ویسے تو تمام مقالہ نگار حضرات نے اپنے موضوعات کا حق ادا کیا ہے۔ لیکن بھٹی صاحب کے دو مقالے "خدماتِ گوناگوں" اور "مولانا محمد حنیف ندویؒ واقعات و لطائف کے آئینے میں" انتہائی جاندار اور فکر و نظر میں وسعت و انبساط لانیوالے مضامین ہیں۔ علاوہ ازیں مولانا سعید الرحمٰن علوی، جناب حسین فراقی اور مرزا ادیب کے مقالات بھی پُر از معلومات ہیں۔

الغرض یہ کتاب اس لائق ہے کہ اس کو ہر جویائے علم و تحقیق حرزِ جاں بنائے۔

درسِ قرآن مجید (سورۃ الفاتحہ)

از مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہٗ ــــ صفحات ۲۱۴ ــــ قیمت ۵۰/- روپے
ملنے کا پتہ :- دارالارشاد، مدنی روڈ، اٹک شہر (پنجاب)

حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہٗ اپنے وقت کے عظیم مصنف، صاحبِ طریقت بزرگ اور سلف صالحین کی علمی روایتوں کے امین ہیں ان کے سلسلہ ہائے درسِ قرآن علمی و دینی و عام لکھے پڑھے احباب میں مقبول رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے موصوف کے فرزندِ اکبر حضرت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہٗ بھی اپنے والد گرامی کے طرز پر عوامی حلقوں میں قرآنی علوم و معارف کی تبلیغ و ترویج کی مساعی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب موصوف کے سورۃ الفاتحہ کے درسی افادات ہیں۔ موصوف اپنے والد گرامی کی اجازت سے سعودی عرب کے شہر حفر الباطن کے قریب مدینۃ الملک خالد العسکریہ کی جامع سلمان میں دس سال تک درسِ قرآن دیتے رہے جس میں عرب و عجم کے سعادتمند سامعین نہ صرف شرکت کرتے رہے بلکہ ان میں سے اکثر نے اعمال، عقائد اور طرزِ معاشرت کو بھی سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق ڈھال کر سرخروئی حاصل کی ــــ سرِ دست ان دروس میں سے صرف سورۃ الفاتحہ کے درس کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے جو ہر لحاظ سے نافع اور اصلاحی انقلاب کا ذریعہ ہے ــــ ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ اس سلسلۂ درس و طباعت کو مقبول فرمائے اور بقیہ دروس بھی نفعۃ الخلق کا ذریعہ ہوں۔ قارئین سے اس سے استفادہ کی پرزور سفارش ہے۔

© rasailojaraid.com